راجکپور کا پیش کردہ

अब दिल्ली दूर नहीं

اب دلی دور نہیں

اداکاران

رومی ۔ سلوچنا ۔ یعقوب ۔ موتی لال ۔ جگدیپ

قیمت ۱/

رتن اینڈ کو پبلشرز دریبہ کلاں دہلی

ملوری ہری رام گوپی پور کا ایک غریب بل مزدور تھا جو اپنے بیٹے رتن اور بیوی بیلا کیلئے جیتا تھا۔ وہ رتن کو اچھی تعلیم دینا چاہتا تھا۔ بیلا کو بھی بہن کی طرح سجا کے رکھنا چاہتا تھا۔ لیکن ان سب باتوں کیلئے اسکے روپے کہاں تھے! ——— آگے پردہ پر دیکھیں۔

اب دلی دور نہیں کے گانے

نغمہ

آشا

یہ چمن ہمارا اپنا ہے اس دیش پہ اپنا راج ہے
مت سمجھو کہ سر پہ ٹوپی ہے کہو سر پہ ہمارے تاج ہے

تھی ایک دیوالی برسوں میں کبھی خوشحالی
ہر تیوہار اک تیوہار ہے یہ ابھرتا سنہرا سماج ہے — یہ چمن ہمارا۔

یہ چاند سے پیاری دھرتی دنیا سے دلاری دھرتی
من کا دیا آندھیوں میں جلے ساری دنیا کو اس پہ ناز ہے — یہ چمن ہمارا۔

دیکھنا کہیں غم نہ رہے، کہیں غم نہ رہے
روشنی کہیں کم نہ رہے، کہیں کم نہ رہے
سنسار کی آنکھ ہم پہ لگی اپنے ہاتھوں میں اپنی لاج ہے — یہ چمن ہمارا۔

نغمہ
ہو بھیج دے، دے، دے بھیج دے
بھیج دے چمن کروڑ کی چوتھائی — پاس پڑی ہے نہ دیا سلائی
دوا پینا عید انویڑ گیا مندا — چین پائے گا کس طرح بندہ
بھیج چمنا چمن خوب روپیہ ہم تیرے کہلاتے ہیں
شلوا ایسی کھاتے تھے اب غم کے پاپڑ کھاتے ہیں — بھیج چمنا چمن

ڈبہ ہے دِل کا خالی لالا اِسمیں نوٹ بھر دے ـ واہ آشا

او اونچی بینک والے اپنا بھی کام کر دے

ارے ہم ہیں شریف لوگاں دُنیا ہیں بات رکھ دے

دین دیالو دھن برسادے ہم جھولی پھیلاتے ہیں

حلوا پوری کھانے نِکلے ہیں ہم ..... بھیج جھنا جھن ..

جلدی سے بھیج کوئی ہوئی ہے اپنی کھوٹی ـ اِتنا پیسہ آئے چل جائے دال روٹی

ارے تیرا بنایئں مندر ، اپنی بنایئں کوٹھی

بھیج نقد نارائن کوئی ہم یہ منتر گاتے ہیں

بھیجو ـ جھنا ـ جھنن ـ ہن ـ جھے ـ جھنا ـ جھے

بھیج نقد نارائن کوئی ...... حلوا پوری کھانے

بھیج جھنا جھن ..... بھیج ـ بھیج ادھر دانے

نمبر ۳ ـ جیولال جیئے تم لاکھوں برس ـ تم پہ میّا نثار رہے بابا ـ

جیولال میرے ....

ہر لال کی ہو تقدیر ایسی ـ پائی ہے میرے چندا نے جیسی

ہو ـ کرے دُنیا پہ راج ـ سارے گھر کا ہے تاج ـ جیو لال

ساری خوشیاں اُنا کے دم سے ـ رام کرے وہ نہ روٹھے ہم سے

کرے ہنس ہنس کے پیار ـ دے دعایئں ہزار ـ جیو لال

من کا موتی نام کریگا ـ ہیروں سے ماں کی گودی بھریگا

ہو ـ آئے ایسا بھی سال ـ ہو جواہر سا لال ـ جیو لال ...

رفیع **نمبر ۴** ـ چُن چُن کرتی آئی چڑیا ـ دال کا دانہ لائی چڑیا

مور بھی آیا ، کوّا بھی آیا ـ چوہا بھی آیا ، بندر بھی آیا ـ چُن

بھوک لگی تو چڑیا رانی - مونگ کی دال پکائے گی
کوا روٹی لائے گا - لا کے تجھے کھلائے گا
مور بھی آیا، کوا بھی آیا - چوہا بھی آیا، بندر بھی آیا - چُن چُن...
چلتے چلتے ملے گا بھالو - ہم بولیں گے ناچو کالو
منا ڈھول بجائے گا - بھالو ناچ دکھائے گا
مور بھی آیا...... چُن چُن کرتی...

منا تم ہمارے چلے براتی - میں تو ہوں منے کا ہاتھی
سیدھا دلی جاؤں گا - تیری دلہنیا لاؤں گا
مور بھی آیا...... چُن چُن کرتی...

نغمہ ۵: ادھر بھی اک نظر او جلنے والو دیکھتے جاؤ
یہاں ہر مال ملتا ہے چلے آؤ چلے آؤ
لو ہر چیز لے لو زمانے کے لوگو
بہاروں کی ہم تو ادا بیچتے ہیں
یہ چھوٹی سی گڑیا یہ جنت کی پڑیا
دکھے دل کی ہم تو دعا بیچتے ہیں ـــــ لو ہر چیز لے لو...
ہمارے مال کا دنیا کے بازاروں میں چرچا ہے
مہربان، قدرداں، اس میں بناوٹ ہے نہ دھوکا ہے
ربڑ کی گیند لو، بچہ بھی کھیلے، باپ بھی کھیلے
جسے بیوی منانی ہو ہماری چوڑیاں لے لے
یہ ہونٹوں کی لالی حسینوں کی زلفیں
سہانی سہانی گھٹا بیچتے ہیں - لو ہر چیز لے لو...

یہ کنگھا بیچے بالو ـ جرا دیں دِل کی پل جائیں
اگر گنجا کرے مہربیں تو اس کے بال آ جائیں

میری پالش کیا کہنا یہ جوتے کی جوانی ہے
لو دیکھو اسمیں مُنہ دیکھو یہ آئینے کی نانی ہے

یہ دلی کی گلیاں مہکتی سی کلیاں
زمانے کی ہم تو ہوا بیچتے ہیں ـــــ لو ہر چیز لے لو...

مکھڑا یہ ہمرے منو رتھ پورے کرنا رگھوپتی راگھو راجہ رام
تم چاہو تو پل بھر میں بن جائیں اپنے بگڑے کام
رگھوپتی راگھو راجہ رام
رگھوور کے گن گادیں رہے ہم رگھوور کے گن گادیں دے
بولو سیاپتی رام چندر کی جے
سونے کے ہرن کے پیچھے گئے کیوں رام ابھی تک آئے نہیں
ناری کا من کومل ٹھہرا سیتا جی گھبرائے گئیں
شری رام کی کھوج خبر لینے جب پڑا لکشمن کو جانا
کٹیا کے چاروں اور ایک گھیرا کھینچا اَن جانا
نت اٹھ کہا پھر سیتا سے تم اس کے باہر مت جانا ـ رگھوور...
الکھ نرنجن

راون چتر کھلاڑی
آیا بن کے بھکاری
بولا بھکشا دیدے مائی
سیتا جی کو دیا آئی
جو تھا گھر میں لیکے آئی
بولی آگے آؤ سائیں
راون بولا باہر آ کر
سادھو سے کاہے شرماؤ

سنسنا یہ کہاوے بیں آئی — گھیرا چھوڑا باہر آئی
راون نے اُنکو اُٹھایا — جبرا کندھے پہ بٹھایا
لیکر چلا سمندر پار — سیتا روئے زار زار
روئے جنگل اور پہاڑ — سُن کے اُن کا ہاہا کار
رگھوور کے گُن گاویں . . .

جو کوئی ہرے پرائی سیتا — اُسکا ہوئے رہے نہ پتا
رام نے کی لنکا پہ چڑھائی — خوب ہوئی گھمسان لڑائی
ادھر رام لکشمن ہنومان — اُدھر کمبھ کرن راون شیطان
مورکھ راکھش تو مت کر اب بھی کہنا مان میرا
تیری ہٹ نے اور ہٹ دھرمی موت کا ہے سامان کیا
میرے ایک بان کے چھٹتے ہی نکلیں گے تیرے پران بھی
تیرے دسوں شیش اس دھرتی پر لڑھکینگے گیند سمان ابھی
رگھوور کے گُن . . .

کیوں مجھے ڈرالو رام چندر پروا نہیں مجھے جان کی
میری جان میں جب تک جان ہے میری ہی رہے گی جان کی
ہوشیار - خبردار - ہوشیار - خبردار
بول سیاپتی رام چندر کی جے

بھجن مالک تیرے جہاں میں — اتنے بڑے جہان میں
کوئی نہیں ہمارا — مالک تیرے . . .
اب کس کے دوار جاؤں — دُکھ میں کسے بلاؤں
سب کر گئے کنارا — مالک تیرے . . .

اس جہاں میں بھی دیکھو ٹھکرا رہی ہے دُنیا
ہم پہ ہی تو ہم سے کترا رہی ہے دُنیا
نہ آس نہ دلاسا سب کو ہے اِک تماشہ
ٹوٹا ہے ہر سہارا کوئی نہیں ہمارا
سر پہ تھا جن کا سایا مجھ سے بچھڑ گئے ہیں
اُمید کے وہ موتی آنسو میں ڈھل گئے ہیں
کیا رات کیا سویرا ہر پل ہے اندھیرا
ٹوٹا ہر ایک تارا کوئی نہیں ہمارا
مالک تیرے . . .

نغمہ ۸:- ماتا او ماتا ۔ جو تو آج ہوتی
مجھے یوں بلکتا اگر دیکھتی، تیرا دِل ٹوٹ جاتا
ماتا او ماتا
مجھے چوم کر تو نے اِکدن کہا تھا
میرے لاڈلے تو تو راجہ بنے گا
سدا پیار کی پالکی میں چلے
بے آس، بے گھر، میں پھرتا ہوں در در
مجھے یوں بھٹکتا اگر دیکھتی تیرا دِل ٹوٹ جاتا
ماتا او ماتا
اِک رات جب نیند مجھکو نہ آئی
تو نے وہ پریوں کی کہانی سنائی
تو سینے لگے نیند پل بھر میں آئی

جگ سو رہا ہے رین جاگوں اکیلا
مجھے یوں تڑپتا اگر دیکھتی، تیرا دِل ٹوٹ جاتا تا۔
تا تا ادا تا تا

ختم شد

فلمی گانوں کی ایک بہترین کتاب

سینما سنگیت عرف گویوں کا گورو

یہ ۵۰۰ فلمی گانوں کی وہ لاجواب کتاب ہے۔ جسے ملک نے بیحد پسند کیا ہے۔ اسمیں تقریباً ۲۵۰ بہترین فلموں کے چیندہ گانے چھاپے گئے ہیں۔ جنہیں زمانہ حال کے مشہور ستاروں مثلاً کامنی کوشل۔ نرگس۔ ثریا۔ گیتا بالی۔ مینا کماری۔ وجینتی مالا۔ اوشا کرن۔ نروپا رائے۔ شکیلہ۔ بینا رائے۔ شیاما اور اشوک کمار۔ دلیپ کمار۔ دیو آنند۔ کشور کمار۔ پردیپ کمار۔ راج کپور۔ شمی کپور۔ بھارت بھوشن۔ اوم وغیرہ وغیرہ نے گایا ہے۔ جنکو ایک بار پڑھنے و سننے سے انسان تڑپ جاتا ہے۔ اور اپنے آپکو بھول جاتا ہے۔

قیمت صرف ۱-۱-۱ محصولڈاک معاف

نفن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(الہ آباد پریس بازار چاوڑی)